1397-زانی کے اعمال صالحہ کی قبولیت

سوال

کیااللہ تعالی زانی کی نمازروزہ قبول کرتا ہے ؟
اورکیا جب وہ توبہ کرے تواللہ تعالی اس کی توبہ بھی قبول کرتا ہے کہ نہیں ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں اللہ تعالی اس کی نمازروزہ اورصدقہ وغیرہ اورباقی دوسرے اعمال صالحہ بھی قبول فرماتا ہے ، اوراس کی توبہ بھی قبول ہوتی ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اوروہی ہے جواپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اورگناہوں سے درگزر کرتا ہے اوروہ جوکچھ تم عمل کرتے ہووہ اسے جانتا بھی ہے }۔الشوری (25) ۔

لیکن ایک شرط ہے کہ وہ توبہ صحیح کرے ، توکیا وہ شخص اپنے کیے پر حقیقی نادم ہے ؟ اورکیا اس نے یہ عزم کیا ہے کہ وہ دوبارہ اس کام کی طرف پلٹے گا بھی نہیں ؟ ، اورکیا اس نے ہر اس چيز کوجواس معصیت کی طرف لے جانے والی ہے ترک کردی ہے ؟

کیا اس نے ایسے تعلقات منقطع کردیۓ ہیں جواس کام کی طرف لے جائيں یا پھر اس نے وہ سب ایڈریس اور ٹیلی فون نمبر ضائع کردیے ہیں جو اس فحاشی کا سبب تھے ؟ ، یا پھر اس نے حرام جگہ کے قریب جانا ترک کردیا ہے ؟ یا بری سوسائٹی اوربرے دوست احباب سے کنارہ کشی کرلی ہے ؟

اوریا پھر وہ گندی فلموں سے نجات حاصل کرچکا ہے اور ننگی اورفحش قسم کی تصاویر سے بھی چھٹکارا حاصل کیا ہے کہ نہیں ؟ ، ہمارے خیال میں اگر یہ شخص حقیقی توبہ کرتا تواس معصیت اورگناہ سے کنارہ کش ہوجاتا اوراسے ضرورترک کرتا ۔

اورپھر زنا توایک بہت ہی بڑا فحش کام ہے اللہ سبحانہ وتعالی نے تواس کے بارہ میں کچھ اس طرح فرمایا :

{اورزنا کے قریب بھی نہ پھٹکوبلاشبہ یہ فحش کام اوربہت ہی براراہ ہے }۔الاسراء (32) ۔

اورشادی شدہ زانی کوتوبہت ہی بری اورشدید قسم رجم کی سزادی جاتی ہے جس میں انہیں پتھر مارمارکر سنگسار کردیا جاتا ہے جس سے ان دونوں کی موت واقع ہوجاتی ہے تاکہ وہ اپنے اس گناہ کی سزا چکھیں اورجس طرح ان دونوں نے حلال کے موجود ہوتے ہوئے حلال چھوڑکر حرام کام کیا اسی طرح ان کے جسم کا ہر حصہ تکلیف محسوس کرے ۔

اوروہ زانی مرد وعورت جوشرعی نکاح میں نہیں انہیں حدود شرعیہ میں سب سے زیادہ ایک سوکوڑے مارے جائيں گے ، اوراس کے ساتھ ساتھ اس کی سزا کے وقت لوگوں کوبھی جمع کیا جائے گا تاکہ اسے ذلت ورسوائی حاصل ہواورانہیں ایک برس کے لیے ان کے وطن سے بھی نکال دیا جائے تاکہ وہ اس جرم والے علاقہ سے ہی نکل جائيں ۔

اوربرزخ میں انہیں عذاب اس طرح ہوگا کہ وہ ایک تنورکی شکل والی عمارت میں ہوں گے جس کا اوپر والا حصہ تنگ اورنچلا کھلااوروسیع ہوگا جس کے نیچے آگ بھڑکائی جائے گی اوروہ سب اس میں ننگے ہوکررہیں گے جب ان کے نیچے آگ جلائی جائے گی تووہ چیخ وپکار کریں گے اوراوپروالی جانب بلند ہوجائيں گے اورجب وہ نکلنے کے قریب ہوں گے توآگ کم ہوکرانہیں پھر

دوبارہ نیچے لے جائے گی، اسی طرح وہ قیامت تک ایسا ہی عذاب پاتے رہیں گے، توپھرانہیں جہنم میں کس طرح کا عذاب ہوگا؟۔

ہم اللہ تعالی سے دعاگوہیں کہ وہ ہم پرناراض نہ ہواورراضی رہے اورہماری توبہ قبول فرمائے، اورہمیں ہرقسم کی نیکی وبھلائی کرنے اورتمام برائیوں کوختم کرنے کی توفیق عطافرمائے بلاشبہ وہ سننے والااوردعاقبول کرنے والا ہے۔

واللہ اعلم.